© rasailojaraid.com

(16)

فہرست
نمبر الغایۃ

(۱) بکادیانی ... اشاعۃ السنۃ ... عبد اللہ آتھم کی ... اشاعۃ السنۃ ... ثابت کی گئی ہے)
(۲) لعنت اللہ علی الکاذبین (جس میں عبد اللہ آتھم کی عدم وفات پر کادیانی کے ... ثابت کی گئی ہے)
نمبر الغایت ۴ ... رسالہ ... اسلام کا ... ہونا ثابت کیا گیا ہے)
(۳) ... لعنت نامہ (جس میں اشتہار دو ہزار لغایت چار ہزار روپیہ ... رسالہ ...)
(۴) ... سوال و جواب (جس میں کادیانی کا عام مخالفین کو حرامزادہ کہنا بیان کیا گیا اور اس کا ایسا جواب دیا گیا ہے کہ اگر کادیانی حلالزادہ ہے تو پھر کسی کو حرامزادہ نہ کہیگا)
(۵) ... کے شوہر ثانی کی ... پر کادیانی کی ... (جس میں ... اس ... کا جواب ... سلطان بیگ ...)
... ان مضامین کے جواب ... کادیانی ...

صفحہ ۲۹ و ۳۰ و ۵۰ و ۲۲۲ و ۱۳۳ وغیرہ لائق توجہ گورنمنٹ
صفحہ ۳۴۴ لائق ملاحظہ خریداران اخبار

صفحہ ۱۲۱ و ۱۲۷ و ۱۳۱ لغایت ۱۷۸ و صفحہ ۱۹۳ لغایت ۱۹۶ ـ
لائق ملاحظہ خانصاحب محمد سلیمان خان رئیس مالیر کوٹلہ ـ حافظ محمد یوسف ...
منشی عبد الحق اکونٹنٹ پنشنر لاہور منشی الٰہی بخش اکونٹنٹ سید ... ڈپٹی کلکٹر

صفحہ ۸ و ۹
لائق ملاحظہ پادریان ـ
صفحہ ... لائق ملاحظہ پیران ...

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر یکم لغایت ششم — جلد شانزدہم

بابت ۱۳۱۰ و ۱۳۱۱ہجری مقدس مطابق ۱۸۹۳ء

شرح قیمت

یہ رسالہ ہم ماہ عـــہ رسالانہ قیمت پر دیا جاتا ہے ـ خاص (رؤسائے اہل اسلام) بنظر اعانت للہ عـــہ رعایت فرماتے ہیں بعض اشخاص ہیں جنکی آمدنی للعـــہ ماہوار سے زیادہ نہیں رعایتاً عـــہ لئے جاتے ہیں جنکی آمدنی عـــہ سے زیادہ نہیں عـــہ ماہوار سے ماہواری آمدنی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے + خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پرچے نام سے بنارس ضلع ... ہونی چاہئے ـ ارسال زر بذریعہ منی آرڈر +

الراقم ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ

اطلاع	اشتہار
اجرائے مستقل رد کادیانی کے لئے کافی درخواستیں نہیں آئیں اور رد کے لئے اشاعۃ السنۃ کے مخصوص ہونے پر اسکے اکثر مالکان (خریداران) راضی نہیں ہیں ـ لہذا اب یہ تجویز قرار پائی ہے کہ اس رسالہ کا تھوڑا حصہ رد کادیانی کیلئے مخصوص ہو سارا اکثر حصہ مضامین مفیدہ اہل اسلام کیلئے ہاں آئندہ اشاعۃ اس تجویز پر عمل ہوگا اسمیں بقیہ مضمون سود و لاٹری یا التعلیم مسلمانان یا شجرۃ الاسلام ناظرین کے ملاحظہ میں گذرے گا انشاء اللہ تعالے ـ ایڈیٹر	ڈاکٹر کادیانی کی درخواست پر اسکے جملہ دعاوی باطلہ جواز تخلف وعدہ الٰہی وغیرہ کے بطلان پر قسم کھانیکو حاضر و مستعد ہے ـ اور اگر وہ ہمارے دلائل کا جواب دیکر قسم سے اس جواب کا غلط ثابت کرے تو اسپر دو ہزار روپیہ کا انعام دینے کو تیار ہے ـ تفصیل شرائط کو صفحہ ۱۷۸ و صفحہ ۱۸۹ لغایت ۱۹۶ ملاحظہ کرو ابو سعید محمد حسین

مژدہ روح افزا ہے اہل ایمان و جانکاہ اہل قادیان

خدا کے محض فضل و توفیق سے اس عاجز خادم نے حفظ قرآن مجید و فرقان حمید ماہ اکتوبر ۱۸۹۴ء میں ختم کر لیا ہے اور اسکے بعد دور شروع کیا ہے ـ

اے اہل اسلام مسلمانو! اپنے خادم دین پر اس نعمت کو اور اس کے تمام آپکی بلا الرغم تمہارے سر پر ہے ـ اور تمہارے ہی منہ کی لعنت کیا ... ـ

کاتبہ

...

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یا فتاح یا خیر الفاتحین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اشاعۃ السنۃ کی کیفیت سالانہ

اور

ایک عظیم دشمن اسلام (کادیانی) پر اسکی فتحیابی کا شکرانہ

سالگذشتہ مین اشاعۃ السنۃ کی خدمت اسلامی کی کیفیت کیا غرض خدمت ناظرین معاونین ہو - وہ ناظرین پر ظاہر ہے محتاج بیان نہین اور جو اس خدمت کے صلہ مین خداتعالے کے اسپر انعام واکرام ہوئے ہین انکا شکریہ کس زبان سے ادا ہو - زبان قلم مین طاقت نطق و تبیان نہین - ان انعامات کی کسیقدر تفصیل اشاعۃ السنۃ نمبر ۱ جلد ۱۵ مین ہو چکی ہے - اس مقام مین ایک بڑے بھاری انعام خداوندی کا ذکر کیا جاتا ہے اسلام کا ایک چھپا دشمن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مخفی حریف مسیلمہ ثانی دجال زمانی مرزا غلام کادیانی جو سالہا سال سے درپے تخریب اصول اسلام و جملہ سماوی ادیان تھا - اور ان آدیان کے مقابلہ مین وہ ایک بانیا دین دنیا مین پھیلانا چاہتا تھا - اور اس غرض کے حاصل کرنے اور اس مہم کو فتح کرنے اور اسلام وغیرہ آدیان کا قلع قمع کرنے کے لئے اسکے پاس ایک یہی آلہ تھا - مبعوث ہو کر تجدید دین کے لئے آیا ہون - اور اپنے ساتھ

© rasailojaraid.com

ہین خدا کا مرسل نبی۔ محدث۔ مجدد و عیسی۔ مہدی۔ آدم۔ احمد مبشر بزبان عیسی ہین۔ اور
جو کچھ مین نے اسلام مین تجدید کرون (یعنی نئی باتین نکالون) وہ سب کے لئے واجب القبول ہین۔
جو لوگ ان کو نہ مانینگے وہ یہودی ہونگے۔ اور وہ آگ مین ڈالے جائینگے۔ الی غیر ذالک
من الخرافات ٭

اسکو اسلام کے خادم اشاعۃ السنۃ نے پسپا کیا۔ اور اسکے حربہ یا آلہ کو بیکار کر دیا۔ اپنی
جلد ۱۵ اور اس سے پہلی جلدون مین اس آلہ یا حربہ قادیانی کا گلگٹ یا طلسمہ کھول دیا۔ اور کس و
ناکس پر جو ادنے درجہ تک فہم و انصاف رکھتا تھا یہ ظاہر و ثابت کر دیا کہ یہ شخص مامور و مبعوث نہین
ہوسکتا۔ یہ نہ مرسل ہے۔ نہ نبی۔ نہ محدث نہ مجدد نہ عیسی نہ مہدی نہ آدم نہ احمد بلکہ یہ مسیلمہ
ثانی اور دجال زمانی ہے۔ اور خدا کی طرف سے یہ کسی قسم کا معجزہ یا نشان آسمانی نہین دیا گیا۔
اور نہ ایسے شخص کو معجزہ یا نشان دیا جانا ممکن ہے۔ یہ معجزات و نشانات کا دل سے قائل
ہی نہین۔ اسکا معجزہ دیئے جانے کا دعوی صرف زبانی دعوی اور دھوکہ ہے۔ جن تین ہزار
پیشگوئیون کو اپنے دعوی اور منجانب اللہ ہونیکی تائید و تصدیق مین پیش کرتا ہے انمین سے
ایک بھی صادق اور منجانب اللہ ثابت نہین اور نہ ہوسکتی ہے۔ اسکی پیشگوئی محض
دروغگوئی چالاکی فقرہ بندی دھوکہ دہی ہوتی ہے وغیرہ۔ اور از انجملہ اسکی ایک
پیشینگوئی متعلق موت خسر فرضی مرزا احمد بیگ ہوشیارپوری پر اشاعۃ السنۃ اس جلد ۱۵
مین انئی سوالات جرح وارد کرکے یہ ثابت کیا کہ اسی قسم کی اسکی اور پیشگوئیان ہین۔
نہین اگر کوئی سچی نکل آوے تو وہ منجانب اللہ نہین ہوسکتی۔ ایسی پیشینگوئیان عرب کے کاہن۔
نجومی۔ جفری۔ رملی۔ جوتشی۔ طبعی۔ فلاسفر۔ سٹیفک ہین۔ میسمریسٹ۔ قیافہ شناس۔
انگل باز۔ بھنگڑ۔ بھکڑ۔ اڈرپوپو بھی کیا کرتے ہین۔ جو بعض اوقات سچی نکلتی ہین۔ و معہذا وہ

٭ اڈرپوپو پنجاب مین بھیک مانگنے والون کا ایک فرقہ ہے جو ہاتھ مین دو چار دن لیکر کوچہ بکوچہ کہتے پھرتے ہین
اڈرپوپو تیرا جنگ مین دی ویل لگے بچن عنیو اور ایک بچکی آسے یہ غیب کی باتین بتانیکے مدعی ہوتے ہین۔

نبی مرسل ملہم و محدث نہیں کہلانے ۔ اور یہ بھی ثابت و مبرہن کر دیا کہ پیشینگوئی لنفسہ و بانفرادہا
اسلام میں کچھ وقعت و حقیقت نہیں رکھتے جبتک کہ پیشگوئی کرنے والے میں حسن اعتقادی
کریم الاخلاقی سُدرت العُمری - راستبازی رحمدلی - بے غرضی - عفت عدالت وغیرہ
اوصاف حمیدہ پائے نہ جاتے ہوں - جو دجال کادیانی میں یک لخت مفقود ہیں ۔

(۲) اسکی دوسری پیشگوئی متعلق موت مسٹر عبد اللہ آتھم عیسائی کی نسبت اسی جلد
(۱۵) میں اس نے یہہ ثابت و مدلل کر دیا کہ یہہ پیشگوئی نہیں بلکہ محض لاف زنی و دروغگوئی
ہے ۔ اور اسپر پانچ دلیلیں (اندرونی شہادتیں) اس پیشگوئی کے الفاظ سے اخذ کر کے
بیان کیں (۱) اسکا مضمون اسکا کذب ظاہر کر رہا ہے کیونکہ طالبان نشان کو وعدہ ایمان کیلئے
اسکی موت کو نشان ٹھہرانا (جو اس پیشگوئی کا مضمون ہے) آسمانی نشان نہیں بلکہ حماقت
و سفاہت شیطانی ہے ۔ وہ مر ہی گیا تو پھر نشان دیکھکر ایمان کیونکر لاویگا (۲) اسمیں
ہلاک ہونے والے کی تعیین نہیں کیگئی ۔ صرف فریق مخالف کے لئے ہاویہ کی خبر دیگئی ہے
جس سے کادیانی کی غرض یہہ ہے کہ اگر عبد اللہ آتھم مرا تو اسکو اسکا مصداق ٹھہرایا جاویگا
ورنہ کسی اور کو جو کہیں اس فریق سے مرا ۔

(۳) کسی کے مرنے کی بھی اسمیں صاف تصریح نہیں ۔ صرف ہاویہ کی خبر دیگئی ہے ۔ پس
اگر کوئی نہ مرا تو کادیانی کہدے گا کہ اصل الہام میں ہاویہ کہا گیا تھا مرنا میری طرف سے بطور تفسیر
بیان ہوا تھا ۔

(۴) اسمیں عمدًا جھوٹھ اختیار کرنیکی قید اس لئے لگائی گئی کہ اگر کوئی نہ مرا تو یہہ کہا
جائیگا کہ وہ لوگ عمدًا جھوٹھ نہیں بولتے ۔

(۵) پندرہ دن مباحثہ کی میعاد کا لحاظ مشعر ہے کہ اگر زیادہ دن مباحثہ میں لگ جاتے
تو اتنے دن اور سزا سے موت ٹل جاتی ۔ اور یہ امر مضمون سزا کے برخلاف ہے ۔ اور ایک
دلیل اس پیشگوئی کے دروغ ہونے پر (بیرونی شہادت) بیان کی جسکا ماحصل یہہ ہے

© rasailojaraid.com